سکولز، کالجز اور یونیورسٹی کی طالبات کی حضور انور کے ساتھ نشست

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لے آئے جہاں سکول، کالج اور یونیورسٹیز کی طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک پروگرام رکھا گیا تھا۔

✿...... پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ Ikhaa منصورہ صاحبہ نے پیش کی اور بعد ازاں اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

✿...... اس کے بعد نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ یو ایس اے محترمہ صالحہ ملک صاحبہ نے اس پروگرام کا تعارف پیش کیا۔

✿......بعد ازاں Ph.D کی ایک طالبہ عزیزہ Tamanna رحمان صاحبہ نے درج ذیل موضوع پر اپنی ریسرچ پیش کی:

"Effects of Climate Change on Different Communities"

موصوفہ نے اپنی ریسرچ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس Presentation کا مقصد یہ ہے کہ اس بات پر ریسرچ ہورہی ہے کہ عوام الناس کی حفاظت کے لئے حکومت کس طرح اپنی پالیسی تبدیل کرسکتی ہے۔ وہ کون سے عوامل ہیں جو لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور جن کی وجہ سے آبادیاں "Long Term Side Effects" کا شکار ہوسکتی ہیں۔ ان عوامل میں موسم کی غیر معمولی تبدیلی ہے، گندہ پانی ہے اور پھر گندی ہوا وغیرہ ہے۔ یہ سب چیزیں لوگوں کے لئے خطرناک اور مضر صحت ثابت ہورہی ہیں اور آئندہ ان سے مزید تباہی ہوسکتی ہے۔ اس ریسرچ میں زیادہ تر اس بات کو مدّنظر رکھا جارہا ہے کہ موسمی تبدیلی کا آبادیوں پر، انسانوں پر کیا اثر پڑسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ یونیورسٹی اس ریسرچ کے لئے فنڈ مہیا کررہی ہے۔ نیز یو ایس فورس سروس (US Force Service) بھی اس بات میں دلچسپی لے رہی ہے کہ جو کم آمدنی والے لوگ ہیں، ان کی آبادیاں ہیں وہ کس طرح موسم کی تبدیلی اور آب و ہوا کی تبدیلی سے متاثر ہورہے ہیں۔ کیونکہ کم آمدنی والی فیملی شہروں سے ہٹ کر دیہاتی علاقوں میں، وادیوں میں مقیم ہیں اور وہاں گرمی کی لہر اور موسمی تبدیلی کے زیادہ اثرات پائے جاتے ہیں اس لئے یہ لوگ زیادہ متاثر ہیں۔ ہر شخص کا خواہ وہ کسی قوم، مذہب سے تعلق رکھتا ہو اس کا یہ بنیادی حق ہے کہ اُسے صاف پانی، ہوا اور رہائش کے لئے اور کام کرنے کے لئے محفوظ جگہ میسر ہو۔ تو اس ریسرچ پر کام ہورہا ہے۔

✿...... اس کے بعد عزیزہ Arhama Rushdi نے درج ذیل موضوع پر اپنی Presentation دی:

"Preventing Wartime Violence Against Civilians"

موصوفہ نے بتایا کہ اس ریسرچ میں یہ امور مدّنظر ہیں کہ اکثر فوجی جب جنگوں میں لڑائی کے بعد واپس آتے ہیں تو اُن کے اعصاب پر اس لڑائی کا گہرا اثر ہوتا ہے اور وہ Post War Trauma کا شکار ہوتے ہیں۔ اور اس معاملہ میں ہر ایک کی کیفیت اُسے جنگ میں ہونے والے تجربہ کے حساب سے علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ کچھ فوجی شدّت پسندی کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں اور اکثر عام شہری ان کا شکار بن جاتے ہیں۔ اس ریسرچ کا مقصد ایک Database بنانا ہے جس کے ذریعہ سے شہریوں کو شدّت پسندی کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھنا ہے۔ آجکل جنگی حربے کافی بدل گئے ہیں، اب جنگیں باہر میدانوں کی بجائے شہروں، گاؤں اور آبادیوں میں لڑی جاتی ہیں جس کی وجہ سے عام شہری ہلاک ہوتے ہیں۔ اِس ریسرچ میں شہریوں پر تشدّد کی مختلف اقسام کو مدّنظر رکھا جارہا ہے مثلاً Sexual Violence, Torture، ڈکیتی وغیرہ۔ اس ریسرچ کا ایک مقصد یہ ہے کہ فوجیوں کو کس طرح کیا سکھانا چاہئے اور حکومت کو ایسی پالیسی بنانی چاہئے جو عام شہریوں کی حفاظت کرسکے۔

✿...... بعد ازاں Sherifa Cudjoe صاحبہ نے درج ذیل عنوان پر اپنی Presentation دی:

"Enhanced Oil Recovery (Polymer Flooding)"

تیل نکالنے کا پہلا طریقہ Oil Recovery کہلاتا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی ڈرنک وغیرہ پینے کے لئے Straw استعمال کیا جاتا ہے۔ پائپ میں تیل لانے کے لئے پائپ پر پریشر (دباؤ) ڈالا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے صرف دس فیصد تیل حاصل ہوتا ہے۔

دوسرا طریقہ Secondary Recoverry کہلاتا ہے جس میں Reservoir میں دباؤ اور پریشر ڈالا جاتا ہے۔ یہ دباؤ پانی اور گیس Inject کرکے ہوتا ہے۔ یہ Injection اُس جگہ دیا جاتا ہے جہاں سے تیل نکل چکا ہوتا ہے اور جگہ خالی ہوتی ہے۔ اس طریق سے دباؤ بڑھتا ہے اور 30 فیصد تیل حاصل ہوتا ہے۔

تیسرے طریقے کو Enhanced Oil Recovery کہتے ہیں جس کی مختلف شکلیں ہیں۔ ایک یہ کہ تیل کو اپنی جگہ سے ہلانے کے لئے پانی استعمال کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ Polymers (کیمیکل ملاپ) استعمال کئے جائیں۔

Polymer Flooding سب سے بہترین طریقہ ہے کیونکہ اس سے تقریباً سارا تیل نکل آتا ہے اور یہ طریقہ فضا کے لئے بھی نقصان دہ نہیں ہے۔

تیل نکالنے کے حوالہ سے Presentation پیش کرنے والی طالبہ علم کا تعلق ملک غانا سے تھا۔

✿......حضور انور نے فرمایا تمہارے ملک سے بھی تیل نکلا ہے۔ مَیں دعا کرتا ہوں کہ آپ اس کو نائیجیرین کی طرح غلط طریق سے استعمال نہ کریں کہ ساری دولت دوسروں کے اور چند لوگوں کے ہاتھ میں چلی جائے۔

✿......حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ دوسرے ریجنز کو ایکسپورٹ کرنے کے لئے روزانہ کتنے بیرلز (Barrels) پیٹرول نکال رہے ہیں۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ لاکھ بیرل کے حساب سے روزانہ پٹرول نکالا جارہا ہے اور مغربی ریجنز کو ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو ناانصافی ہے کہ بیرونی کمپنیز تیل کا 70 فیصد لے جاتی ہیں اور باقی 30 فیصد مقامی ملک کو ملتا ہے۔

✿......حضور انور نے فرمایا کہ سالٹ پانڈ کے نزدیک بھی ایک کنواں تھا۔

جس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہاں سے اب روزانہ 80 بیرل تیل نکالا جارہا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جب حضور انور کا وہاں غانا میں قیام تھا تو یہاں سے پانچ ہزار بیرل تیل روزانہ نکالتے تھے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ Tema میں ایک Oil Refinery ہے۔ جس پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ کیا وہ پائپ لائن کے ذریعہ Takoradi سے اس ریفائنری تک Crude Oil پہنچا رہے ہیں؟ جس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ ایسا ہورہا ہے۔

✿......اس کے بعد عزیزہ طیبہ ملہی نے درج ذیل موضوع پر اپنی Presentation دی:

"Requirements For Medical School and a Masters in Health Care Administration."

موصوفہ نے بتایا کہ میڈیسن یہاں سب سے زیادہ لمبی اور مشکل پڑھائی ہے۔ Grade Point Average اس کی سب سے زیادہ ہے۔ بلکہ اس میں داخلہ لینے کے لئے اور کامیاب ہونے کے لئے Voluntary Experience اور ریسرچ اور Extra Curricular Activities بھی بہت ضروری ہیں۔ چار سال کی پڑھائی کے بعد تین سال کی ریذیڈنسی ہوتی ہے۔ سب سے آخر میں امریکہ کا میڈیکل امتحان پاس کرنا بہت ضروری ہے۔

✿...... حضور انور نے طالبات سے دریافت فرمایا کہ کتنی طالبات میڈیکل لائن میں ہیں جس پر بارہ طالبات نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے جو گراف پیش کیا ہے وہ تو ظاہر کررہا ہے کہ 60 فیصد بچیاں میڈیسن سٹڈی کررہی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ میڈیسن سے تعلق رکھنے والے جو بھی مضامین ہیں وہ اس گراف میں میڈیسن کے تحت رکھے گئے ہیں۔

✿...... حضور انور نے ازراہ شفقت بعض طالبات سے اُن کے مضامین اور تعلیم اور پراگریس کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔